38877 ـ سودی بنکوں کے پروگرام تیار کرنے والی کمپنی میں کام کرنا

سوال

میں کیمونکیشن انجینئر ہوں، مجھے ایك کیمونکیشن کمپنی میں ملازمت کی پیشکش ہوئی ہے، جو نیٹ کے متعلقہ ہے، میں اس مجال میں دین کی خدمت کر سکتا ہوں، اور اس لیے کہ یہ ملازمت نیٹ ورك (آلات کو ایك دوسرے سے ملانے) کے متعلقہ ہے، اس لیے اس میں سودی پراجیکٹ کا ہونا بھی ضروری ہے، یعنی ان میں لازمی سودی پراجیکٹ بھی ہونگے، اور یہ کمپنی کسی قسم کے پراجیکٹ پر عمل کرتی، تو کیا میرے لیے اس کمپنی میں ملازمت کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی بھی طریقہ اور کسی بھی طرح سود میں معاونت کرنی جائز نہیں، چاہے وہ لکھ کر ہو یا گواہی دے کر، یا پھر پہریدار بن کر یا پروگرامر بن کر، یا آلات کو مرمت کر کے، یا اس کے علاوہ معاونت کی جتنی بھی صورتیں ہیں ان میں کام کرنا جائز نہیں.

فرمان باری تعالی ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو، بلا شبہ اللہ تعالی بہت سخت سزا والا ہے المائدۃ (2).

لھذا اگر آپ اس سے علیحدہ رہیں تو آپ کا کام مباح اور جائز ہو گا، وگرنہ آپ کوئی اور مباح کام تلاش کرلیں، اور یہ یقین رکھیں کہ روزی اللہ تعالی کے پاس ہے، اور اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کر کے روزی حاصل کی جاسکتی ہے.

جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق وہاں سے عطا کرتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے، بلا شبہ اللہ تعالی اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، اللہ تعالی نے ہر چیز کے لیے اندازہ مقرر کر رکھا ہے الطلاق (2 ـ 3).

اور یہ بات تو معلوم ہی ہے کہ بہت ساری کمپنیاں سودی لین دین کرتی ہیں، اور جس شخص نے آپ جیسا کوئی خاص ہنر سیکھ رکھا ہو اسے مباح اور جائز کام تلاش کرنے میں بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن جو شخص اتنے عظیم گناہ جس کے مرتکبین کے خلاف اللہ تعالی نے اعلان جنگ کر رکھا ہے کو اٹھانے والے شخص کے ساتھ اس کا مقابلہ اور موازنہ نہیں کیا جا سکتا.

لهذا آپ اللہ تعالی سے ڈریں اور اس کا تقوی اختیار کریں، اور اس کی سزا سے بچتے ہوئے اپنا کھانا پینا اور روزی پاکیزہ بنائیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہر وہ جسم جو حرام پر پلے اس کے لیے آگ زیادہ بہتر اور اولی ہے"

اسے طبرانی اور ابو نعیم نے الحلیۃ میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4519) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .